سوال

(740) ماہواری کے آخری حصے میں خاوند کا بیوی سے مجامعت کا مطالبہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر خاوند اپنی بیوی سے ماہواری کے اخر میں (جماع کرنے کا) مطالبہ کرے تو کیا وہ اس پر موافقت کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال تو یہ بتاتا ہے کہ یہ عورت جانتی ہے کہ جب عورت ماہواری کے ایام سے گزر رہی ہو تو خاوند کے لیے اس سے جماع کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے فرمان سے معلوم ہے :

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى فَاعتَزِلُوا النِّساءَ فِى المَحيضِ وَلا تَقرَبوهُنَّ حَتّىٰ يَطهُرنَ فَإِذا تَطَهَّرنَ فَأتوهُنَّ مِن حَيثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوّٰبينَ وَيُحِبُّ المُتَطَهِّرينَ ٢٢٢ ...

سورة البقرة

"آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئیے کہ وہ گندگی ہے، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان کے قریب نہ جاؤ، ہاں جب وہ پاک ہوجائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے، اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے"

علمائے کرام کا اجماع ہے کہ حالت حیض میں خاوند کا اپنی بیوی سے مجامعت کرنا حرام ہے، اور بیوی پر خاوند کو اس سے منع کرنا ضروری ہے اور وہ اس کے پکارنے کے باجود اس کی موافقت نہ کرے بلکہ مخالفت کرے کیونکہ یہ حرام ہے، اور خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی فرمانبرداری جائز نہیں۔ ہاں، جب عورت کو کوئی عذر (حیض) لاحق ہو تو بغیر جماع کے عورت سے لطف اندوز ہونے میں کوئی حرج نہیں، جیسے کہ وہ شرمگاہ کے باہر باہر فائدہ حاصل کر سکتا ہے لیکن اگر انزال ہوجائے تو غسل ضروری ہوگا اور اگر انزال نہیں ہوا تو غسل بھی واجب نہیں ہوگا۔

اور اگر عورت کے بغیر صرف مرد کو انزال ہو تو صرف مرد پر غسل واجب ہوگا اور اگر صرف عورت کو انزال ہوتا ہے مرد کے بغیر تو صرف عورت پر ہی غسل واجب ہوگا۔ اور اگر دونوں کو انزال ہوتا ہے تو دونوں پر غسل واجب ہوگا کیونکہ غسل انزال سے واجب ہوجاتا ہے انزال چاہے کسی بھی وجہ سے ہو، یا پھر جماع کرنے سے، یعنی شرمگاہ کو شرمگاہ میں داخل کرنے سے اگرچہ اس حالت میں انزال نہ بھی ہو۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر656

محدث فتویٰ